سوال

(128) ذبح کے وقت تکبیر بھول گیا تو کیا وہ جانور حلال ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ایک مسلم سہوا ذبح کے وقت تکبیر بھول گیا تو کیا وہ جانور حلال ہے۔ یا حرام اور تکبیر کے ساتھ انی وجھت الخ پڑھنا ضروری ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلم بسم اللہ بھول جائے تو معاف ہے۔ حدیث میں آیا ہے مسلم کے دل میں بسم اللہ ہے۔ عند الذبح انی وجھت پڑھنا مسنون ہے۔

شرفیہ

قولہ مسلم بسم اللہ بھول جائے الخ حرام ہے۔ اس لئے کہ یہ نص صریح کتاب اللہ کے خلاف ہے۔ لَاتَأْكُلُوٓاأَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ۔۔ (الایہ پ 2ع 7) اور جس حدیث کا مولانا نے زکر کیا ہے۔ وہ صحیح نہیں وہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ بلفظ

المسلم یکفیه اسمه فان نیس ان یسمی حین یذبح فلیسم ثم لیا کل اخرجه الدار قطنی وفیه راوفی حفظه ضعف وفی اسناده محمد بن یزید بم سان وھو صدزق ضعیف الحفظ واخرجه عبد الرزاق باسناده صحیح الی ابن عباس موقوفا علیهوله شاهد عندابی داود فی مراسیلة بلفظ ذبیحة المسلم حلال ذکر السم اللہ ام لم یذکر ورجاله موثقون انتهی مافی بلوغ المرام وقال فی تقریب التهذیب محمد بن یزید سنان لیس بالقوي والمرسل رواه البیهقی موصولاوفی اسناده ضعف وقالا لبیهقی الاصح وقفه علی ابن عباس وقد روي عن ابی ہریرہ وھو منکر اخرجه الدار قطنی وفیه مروان بن سالم وھو ضعیف انتهی فی تلخیص الجبیر ص 283

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ما انهر الدم وذکر السم اللہ علیه فکل الحدیث متفق علیه کذافی بلوغ المرام

پس کتاب اللہ اور حدیث سے بسم اللہ واللہ اکبر ذبیحہ کے لئے شرط ہے۔ فاذافات الشرط فات المشروط نص کتاب وسنت کے مقابلے میں قول صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجت نہیں۔ اور مرفوع روایت جو خلاف ہے۔ اول تو صحیح نہیں۔ دوم نص صریح کتاب اللہ کے خلاف ہے۔ لہذا قابل عمل نہیں۔ اور کتاب وسنت صحیحہ کے ہوتے ہوئے کسی کا قول حجت نہیں۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص89

محدث فتویٰ